Obedience to Parents

والدین کی اطاعت

تصنیف: عبدالستار منہاجین

Islamic Literature Series for Kids

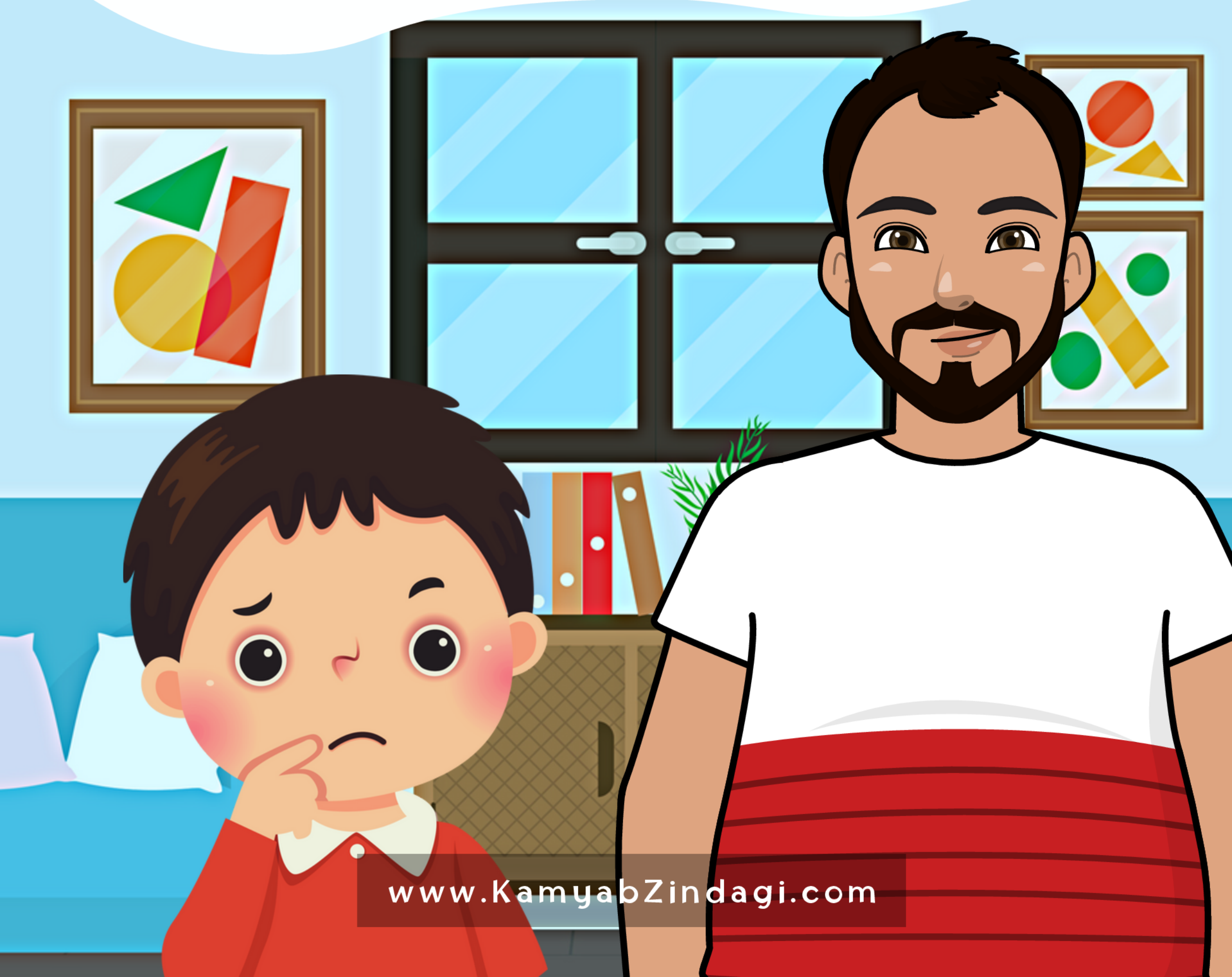

www.KamyabZindagi.com

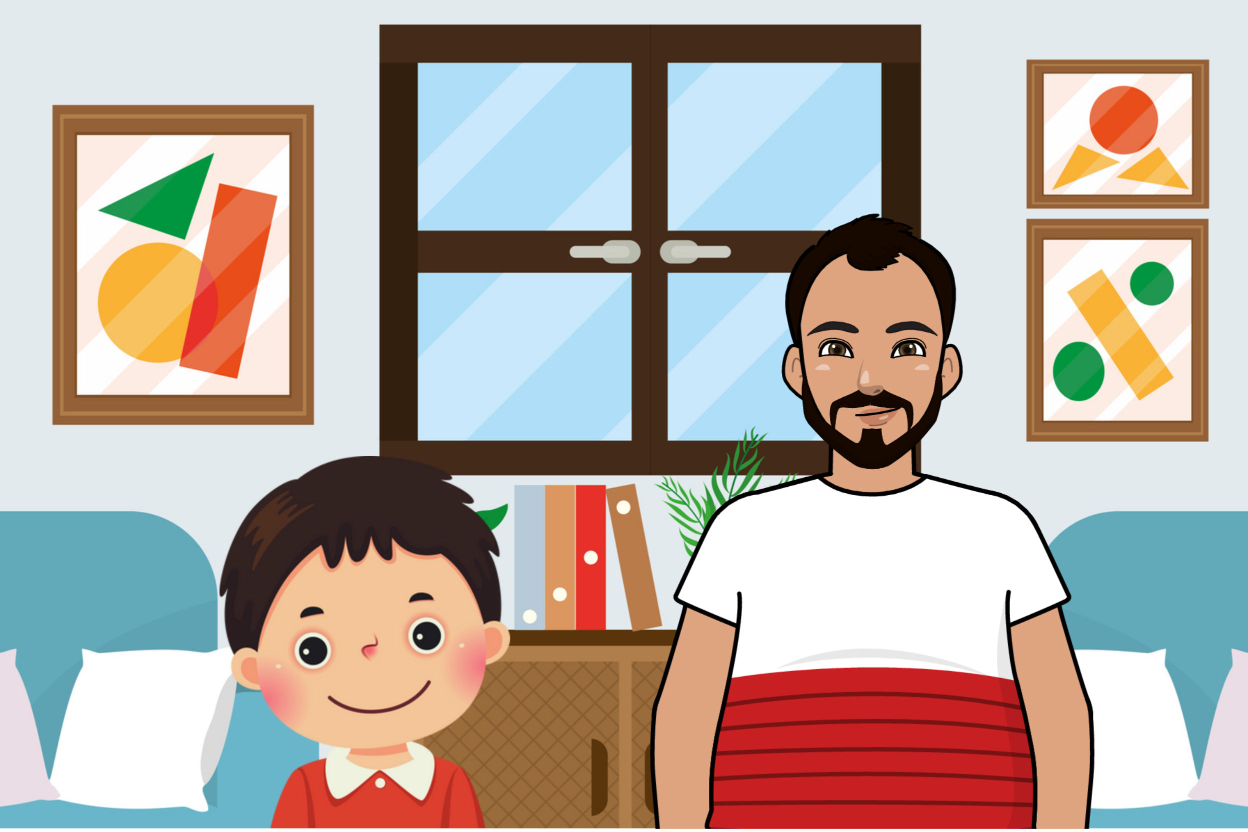

"Father! Look, I've finished my homework. I had told you that I would finish my homework before the Maghrib Azan," Faizan-e-Mustafa joyfully informed his father and then asked for permission to play.

"Yes, alright. Go and play, but don't play near the table. I've kept my things there. If you play there, everything might get messed up," his father cautioned.

"ابو جی! یہ دیکھیں میں نے اپنا ہوم ورک ختم کر لیا۔ میں نے آپ سے کہا تھا کہ میں مغرب کی اذان سے پہلے اپنا ہوم ورک ختم کرلوں گا۔" فیضانِ مصطفٰی نے خوشی سے اپنے ابو کو بتایا اور پھر اُن سے کھیلنے کی اجازت مانگی۔

"ہاں ٹھیک ہے جاؤ جا کر کھیل لو، لیکن میز کے پاس والی جگہ پر نہیں کھیلنا، وہاں میرا سامان رکھا ہوا ہے۔ وہاں کھیلو گے تو سارا سامان خراب ہو جائے گا۔"

”میں دھیان سے کھیلوں گا اور آپ کا سامان خراب نہیں ہونے دوں گا۔“ فیضانِ مصطفٰی نے کہا۔ اس کا جواب سن کر زینب فوراً بولی۔
”کوئی ضرورت نہیں فیضان تم ہمیشہ کھیلتے ہوئے کچھ نہ کچھ خراب کر دیتے ہو، پھر مجھے بعد میں سارا سامان ٹھیک کرنا پڑتا ہے۔“
”ابو جی! آپی مجھے کہیں بھی کھیلنے نہیں دیتی۔“ اس نے شکایت کی تو زینب بولی ”فیضان! میں تمہیں گھر میں صرف باہر کھیلنے والے کھیل سے منع کرتی ہوں۔ جو کھیل گھر سے باہر کھیلے جاتے ہیں وہ ہم گھر پر نہیں کھیل سکتے، اس سے گھر کی چیزوں کو نقصان ہوتا ہے۔ ابو جی! ایک دن فیضان گھر کے اندر کھیل رہا تھا تو اس کی گیند کچن میں برتنوں کو جا کر لگی اور وہ سب بکھر گئے۔“

"I'll be careful, and I won't let anything get damaged," Faizan-e-Mustafa reassured. Hearing this, his sister, Zainab, immediately interjected, "Faizan, you always end up breaking something while playing. Then I have to tidy everything up later."
"Father! she never let me play anywhere," he complained. Zainab clarified, "Faizan, I only stop you from playing outdoor games inside the house. Those games can cause damage to household items. Father! once, Faizan was playing indoors, and his ball went into the kitchen, knocking over some utensils."

"Alright, alright, kids! Let's not argue over trivial matters. And Faizan, your sister it right to forbid you. Such games aren't meant to be played indoors. A ball can hurt someone and cause damage," their father explained.

Upon this explanation, Faizan grumbled, "She always blames me! I don't play such games inside the house."

"Your sister doesn't complain but advises for your well-being. She's your elder sister and thinks for your betterment," he father explained to Faizan.

”ٹھیک ہے ٹھیک ہے بچو! معمولی باتوں پر اس طرح آپس میں نہیں لڑتے۔اور فیضان! آپ کی بہن ٹھیک سمجھارہی ہے۔اس طرح کے کھیل گھر میں نہیں کھیلتے۔گیند کسی کو بھی لگ سکتی ہے اوراس سے چوٹ بھی لگ سکتی ہے۔“

ابو نے فیضانِ مصطفٰی کو سمجھایا تواُس نے ناراض ہو کر کہا: ”آپی تو ہمیشہ میری شکایت ہی لگاتی ہے، میں اس طرح کے کھیل گھر میں نہیں کھیلتا۔“

”آپی تمہاری شکایت نہیں کرتی بلکہ تمہارے بھلے کے لئے کہتی ہے۔وہ تمہاری بڑی بہن ہے اور تمہارے لئے اچھا سوچتی ہے۔“ابو نے فیضانِ مصطفٰی کو سمجھایا۔

”جی ابو ٹھیک ہے، اب میں تھوڑی دیر تک کھیل لوں۔ میں وہاں دور کھیلوں گا اور آپ کی میز کے پاس نہیں آؤں گا۔“

”ٹھیک ہے فیضان جاؤ جا کر کھیل لو لیکن یاد رکھنا جہاں سامان رکھا ہے اس کے پاس نہیں کھیلنا۔“ ابو نے کہا۔

”جی ابو میں اس میز سے دور ہی رہوں گا۔ آپ بے فکر ہو جائیں۔“ یہ کہتے ہوئے وہ کھیلنے چلا گیا۔ کچھ دیر بعد جب زینب وہاں گئی تو اس نے دیکھا کہ فیضانِ مصطفیٰ نے کھیلتے ہوئے کانچ کا گملا توڑ دیا تھا اور اس کے پاس رونے والی شکل بنا کر کھڑا تھا۔

"Okay, Father, I'll play a little longer now. I'll play far away from your table," Faizan said.

"Alright, go play, but remember not to play near where my things are," his father reminded him.

"Yes, Father, I'll stay far from this table. You don't need to worry," he said before heading out to play. Later, when Zainab went there, she saw Faizan had accidentally broken a glass jar while playing, and he was standing there, looking upset.

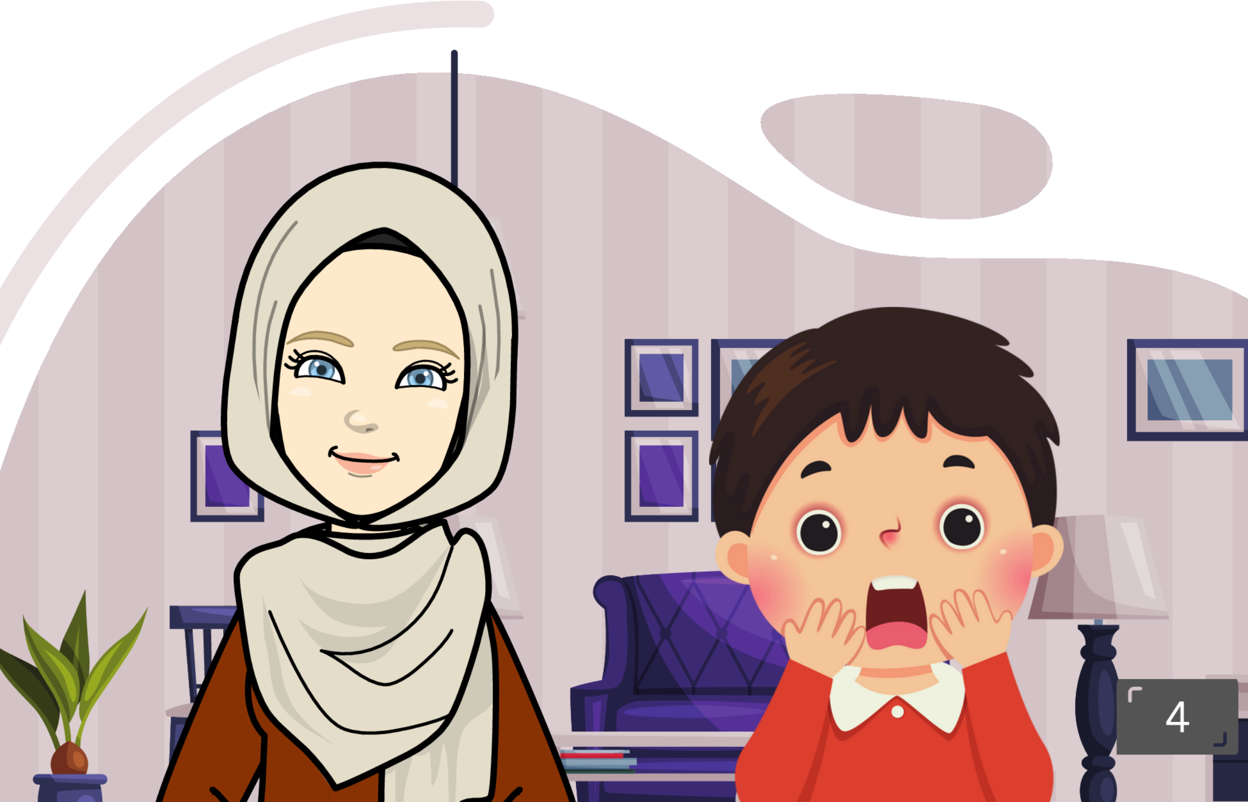

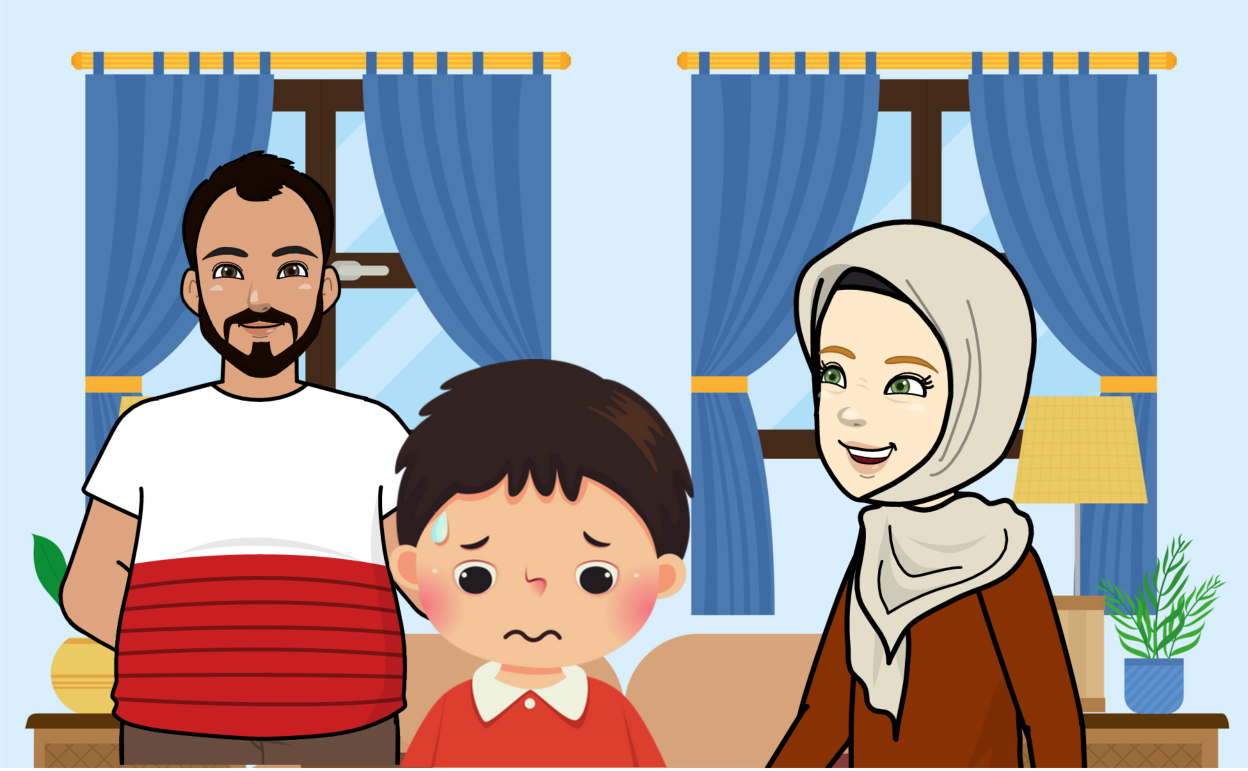

"Stay still there, or you might step on a piece of glass," Zainab cautioned Faizan-e Mustafa to prevent him from getting hurt. With the help of a broom, she began collecting the broken pieces. Their father came into the room at that moment. He asked, "Faizan, tell me how did this jar break?"

"Father, I was playing with my ball away from here. Suddenly, the ball bounced in this direction, and the jar broke. I even got hurt," He explained, teary-eyed.

”اب وہیں کھڑے رہو ورنہ تمہارے پاؤں میں کانچ لگ جائے گا۔“ زینب نے فیضانِ مصطفٰی کو زخمی ہونے سے بچانے کے لئے کہا۔ زینب نے جھاڑو کی مدد سے کانچ کے ٹکڑے اکٹھے کرنا شروع کر دیئے۔ اتنے میں ابو بھی کمرے میں آ گئے۔ انہوں نے دیکھا تو بولے: ”فیضان! بیٹا اب بتاؤ کہ یہ گملا کیسے ٹوٹا؟“ انہوں نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے اس سے پوچھا۔

”ابو جی! میں تو اپنی گیند سے دور اُس طرف کھیل رہا تھا۔ پھر مجھے پتہ ہی نہیں چلا جب اچانک گیند اس طرف آ گئی اور یہ ٹوٹ گیا، مجھے چوٹ بھی لگ گئی۔“ اس نے روتے ہوئے کہا۔

”اچھا کوئی بات نہیں، اتنی چھوٹی باتوں پر نہیں روتے، تم تو بہت بہادر ہو۔ دکھاؤ کہاں لگی ہے چوٹ؟ اوہ ہو... یہ تو بس ایک معمولی ساز خم ہے، میرا بیٹا تو بہت بہادر ہے۔ میں ابھی دوا لگا دیتا ہوں، یہ جلدی ٹھیک ہو جائے گا۔“

”ابو جی! آپ مجھے معاف کر دیں۔ میری وجہ سے وہ گملا ٹوٹ گیا۔ مجھے یہاں نہیں کھیلنا چاہئے تھا۔“ فیضانِ مصطفٰی نے ابو سے معافی مانگی۔ ”کوئی بات نہیں، فکر نہ کرو، مجھے تو تمہاری فکر ہے کہ تمہیں چوٹ لگ گئی۔“ ابو نے مزید کہا: ”اب آئندہ خیال رکھنا کہ جس کام سے منع کیا جائے وہ نہیں کرتے ورنہ نقصان ہو جاتا ہے۔“

"It's okay, don't cry over such small matters. You're very brave. Show me where you got hurt. Oh, it's just a minor injury. My son is very brave. Let me apply some medicine, and it will heal quickly," their father comforted him.

"Father, please forgive me. The jar broke because of me. I shouldn't have played here," Faizan-e-Mustafa apologized. "No problem, don't worry. I'm concerned because you got hurt," his father said. "Now, remember to not do what you've been asked not to. Otherwise, it leads to harm."

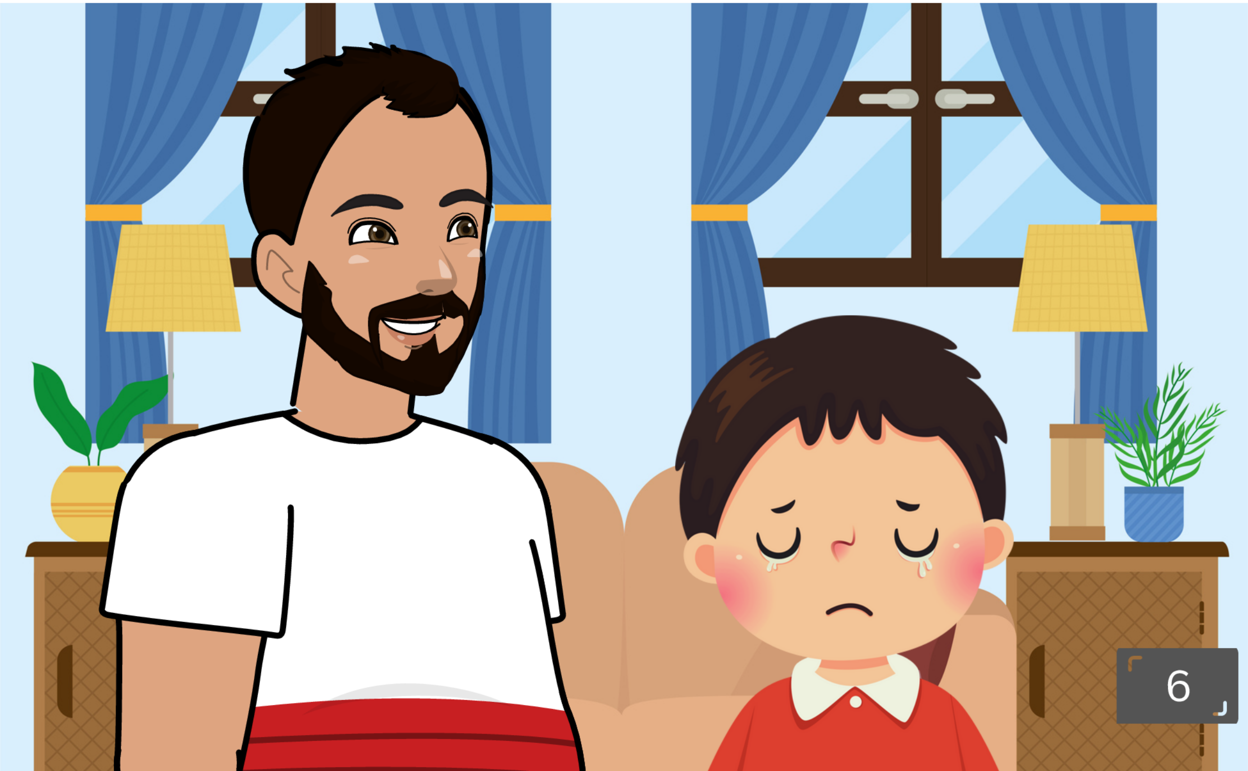

Zainab added, "That's why I always say to listen to our parents. Do what they say. But today, you were stubborn, didn't listen, and now, see, there's damage, and you're hurt. So, always obey our elders, and whenever mom and dad say something, don't be stubborn."
"Father, I made a big mistake. In the future, I'll always listen to Mom and Dad and never be stubborn," Faizan promised, feeling embarrassed. "Yes, we should always heed our parents because Allah has commanded us to respect and obey them," Zainab explained to Faizan-e-Mustafa.

زینب بولی: ”اس لئے میں ہمیشہ کہتی ہوں کہ اپنے ماں باپ کی بات مانا کرو، وہ جیسا کہتے ہیں ویسا کیا کرو۔ لیکن تم نے آج ضد کی اور کہنا نہیں مانا، اب دیکھو نقصان ہو گیا اور تمہیں چوٹ بھی لگ گئی۔ اس لئے اپنے بڑوں کا کہنا مانو اور جب کبھی ماں باپ کچھ کہیں تو ضد نہ کیا کرو۔“
”ابو جی مجھ سے بہت بڑی غلطی ہو گئی، میں آئندہ امی ابو کی بات مانا کروں گا اور کبھی ضد بھی نہیں کروں گا۔“ فیضانِ مصطفیٰ نے شرمندگی سے کہا۔ ”ہاں ہمیں ہمیشہ اپنے ماں باپ کی بات ماننی چاہیے، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں ان کی عزت کرنے اور ان کی بات ماننے کا حکم دیا ہے۔“ زینب نے فیضانِ مصطفیٰ کو سمجھایا۔

I promise, I'll always listen to Mom and Dad in the future and won't play with outdoor toys inside the house," Faizan-e-Mustafa said happily.

Lesson

- Always obey what your parents say.
- Instead of getting upset when someone advises you, try to understand their point.
- Don't play outdoor games inside the house.

”وعدہ رہا، آئندہ میں ہمیشہ امی ابو کا حکم ضرور مانوں گا اور گھر کے اندر گیند سے نہیں کھیلوں گا۔“ فیضانِ مصطفیٰ نے خوشی سے کہا۔

سبق

1. اپنے امی ابو کا کہا ضرور ماننا چاہیے۔
2. کسی کے سمجھانے پر ناراض ہونے کی بجائے اس کی بات سمجھنی چاہیے۔
3. گھر کے باہر والے کھیل گھر کے اندر نہیں کھیلنے چاہیے۔

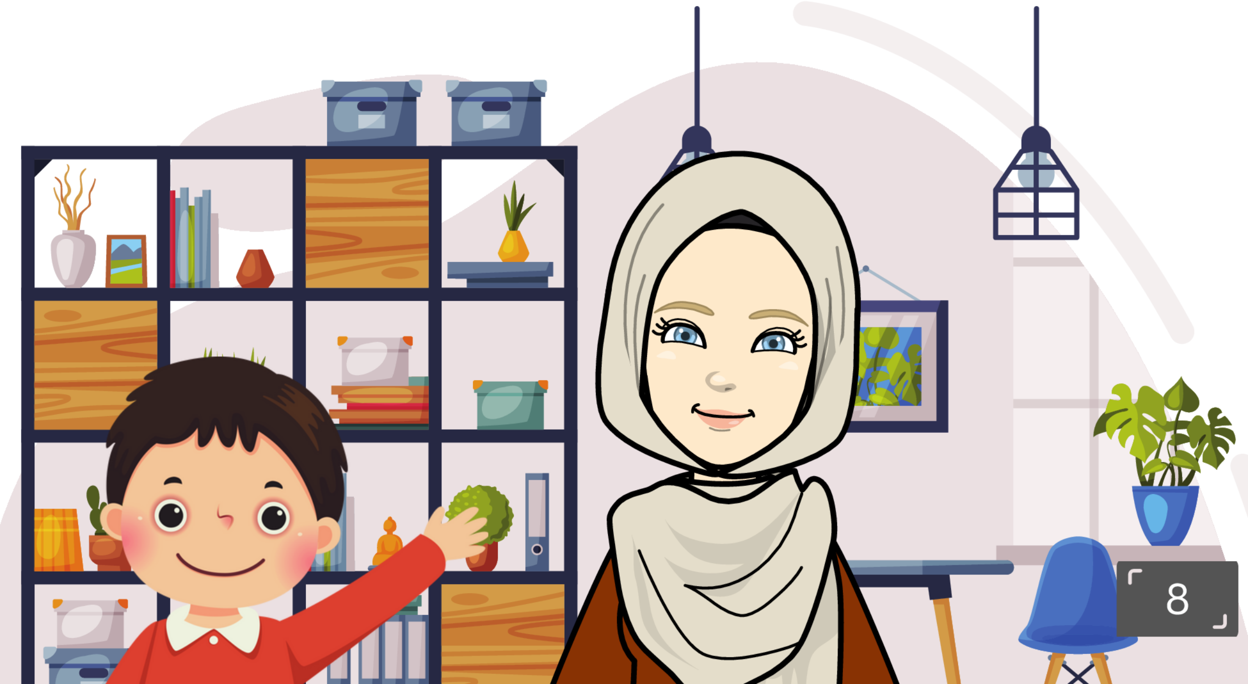

بچوں کی بہترین تربیت کیلئے اس سلسلے کی مزید کہانیاں

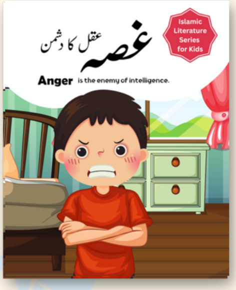

SPECIAL OFFER

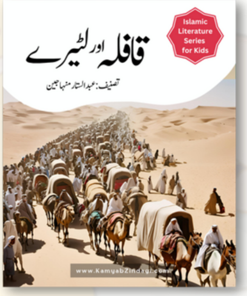

عبدالستار منہاجین کے قلم سے لکھی ہوئی کہانیاں

حاصل کرنے کیلئے وٹس ایپ پر رابطہ کریں۔

PDF

www.kamyabzindagi.com 0327-1817794

بچوں کی بہترین تربیت کیلئے عبدالستار منہاجین کی کتابوں کا پیکیج

کامیاب زندگی دورِ نوبلوغت کے سوالات

اگر آپ کا بچہ ہر معاملے میں بحث و تکرار کرتا ہے اور کسی کی نہیں مانتا... اگر وہ اپنے اساتذہ کو بھی لاجواب کر دیتا ہے... اگر وہ تجسس پسند ہے اور بری صحبت میں بگڑ جانے کا خدشہ ہے تو یہ کتاب اُسی کیلئے ہے۔

63 آدابِ زندگی کامیاب زندگی کیلئے بہترین لائحہ عمل

بچوں کی تعلیم پر لاکھوں روپے خرچ کرنے والے والدین اکثر یہ شکوہ کرتے ہیں کہ بچے اُن کا ادب نہیں کرتے۔

بچوں کی تربیت کیلئے اِس کتاب کو نصاب میں شامل کیا جائے تو یہ شکوہ ختم ہو سکتا ہے۔

اِسلام کے 5 ستون 5 سے 12 سال کے بچوں کیلئے

رنگ بھرنے، نقطے ملانے اور راستہ تلاش کرنے کے ساتھ ساتھ بچے کھیل ہی کھیل میں اِسلام کی بنیادی تعلیم حاصل کر لیں گے۔ پڑھنے کا شوق نہ رکھنے والے بچے بھی کھیلتے کھیلتے سوالوں کے جواب تلاش کرنے کیلئے پڑھنے لگیں گے۔

www.kamyabzindagi.com 0327-1817794